مع
مجرب درود شریف

منزل

مولانا اشرف علی تھانوی رحؒ



منزل

مع مجرب درود شریف

اور استخارہ کی دعا

یہ منزل آسیب، سحر اور دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک نہایت مُجرّب عمل ہے

مولانا اشرف علی تھانویؒ

مکتبہ الرازی
دکان نمبر ۲ سلام کتب مارکیٹ بنوری ٹاؤن کراچی
0320-5015764

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے آ کر یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے شخص نے یہی خبر دی تو آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر ایک اور شخص نے آ کر کہا کہ اے ابو الدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی فرمایا۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یہ یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْلَمْ یَکُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

www.e-iqra.info

منزل فضائل وفوائد

قال عبد الله حدثنا محمد بن أبي بكر المقدمي ثنا عمر بن علي عن أبي جناب عن عبدالله بن عيسى عن عبدالرحمن بن أبي ليلى حدثني أبي بن كعب قال: كنت عند النبي ﷺ فجاء أعرابي فقال: يا نبي الله إن لي أخاً وبه وجع قال ((وما وجعه؟)) قال: به لمم، قال ((فائتني به)) فوضعه بين يديه فعوّذه النبي ﷺ بفاتحة الكتاب، وأربع آيات من أول سوره البقرة، وهاتين الآيتين ﴿وإلهُكُمْ إلهٌ واحدٌ﴾، وآية الكرسي، وثلاث آيات من آخر سوره البقرة، وآية آل عمران ﴿شَهِدَ اللهُ أنَّهُ لا إلهَ إلا هو﴾، وآية من الأعراف ﴿إنَّ ربَّكُمُ اللهُ الذي خَلَقَ السَّمٰواتِ والأرْضَ﴾ وآخر سوره المؤمنين ﴿فتعالى اللهُ المَلِكُ الحقُّ﴾، وآية من سوره الجن ﴿وأنَّهُ تعالى جَدُّ رَبِّنا﴾، وعشر آيات من أول ﴿والصَّافَّات﴾، وثلاث، آيات من آخر سوره الحشر و﴿قل هو الله أحد﴾، والمعوّذتين، فقام الرجل كأنه لم يشتك قط.

رقم الحديث: ٢١٠٤٣، مسند الامام أحمد ١٥/٢٣٧، بتحقيق حمزة أحمد الزين، طبعة دار الحديث، القاهرة، ١٤١٦هـ.

ترجمہ:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور اُس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی ﷺ میرا ایک بھائی ہے اور اُس کو تکلیف ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تکلیف ہے اُس نے کہا کہ اُس پر آسیبی اثر ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اُس کو میرے پاس لے کر آؤ چنانچہ وہ اُس کو لایا اور آپ کے سامنے کردیا حضور اکرم ﷺ نے اُس پر یہ آیات پڑھ دیں جس کے نتیجے میں وہ صحت یاب ہوکر اس طرح کھڑا ہوگیا گویا کہ اُس کو کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔



نقش وتعویزات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور موٴثر ہیں۔ عملیات میں انہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔

فخر الرُّسُل صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے دینی یا دُنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض

مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزل آسیب سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے۔

''بہشتی زیور'' میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ:-

''اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔''

یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دُعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دُعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے کلام پاک میں بڑی برکت ہے۔

نوید انور
مدیر اعلیٰ
مکتبہ الرازی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان اور نہایت رحم والے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر عالم کے ۔ جو بڑے مہربان

الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاکَ

نہایت رحم والے ہیں۔ جو مالک ہیں روزِ جزا کے۔ ہم آپ کی

نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواستِ اعانت کرتے ہیں۔ بتلا دیجئے ہم کو

الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

رستہ سیدھا رستہ ان لوگوں جن پر آپ نے انعام

عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ

فرمایا نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا

وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۠

اور نہ ان لوگوں کا جو رستے سے گم ہوگئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان اور نہایت رحم والے ہیں

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ

الم یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو وہ خدا سے ڈرنے والے ایسے ہیں جو یقین لاتے

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہے ہم نے ان کو اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

ہیں اس کتاب پر جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور اُن کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

چکی ہیں۔ اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ

پس یہ لوگ ٹھیک ہیں راہ پر جو ان کی پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

یہ لوگ پورے کامیاب ہیں۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور (ایسا معبود) جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ ایک ہی معبود (حقیقی) ہے اس کے سوا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہی) رحمٰن اور رحیم ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا

اللہ تعالیٰ (ایسا ہے) کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں وہ زندہ ہے سنبھالنے والا ہے

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

(تمام عالم کا) نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند اسی کے مملوک ہیں سب کچھ آسمانوں

وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہیں۔ ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرسکے

إِلَّا بِإِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

بدون کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر وغائب حالات کو

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

اور وہ موجودات، اس کی معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں

عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

نہیں لا سکتے مگر جس قدر (علم دینا) وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے سب آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَآ إِكْرَاهَ فِي

گزرتی۔ اور وہ عالی شان اور عظیم الشان ہے۔ دین میں زبردستی (کا فی نفسہٖ کوئی

الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

موقع) نہیں ہے (کیونکہ) ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

سو جو شخص شیطان سے بد اعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ خوش اعتقاد ہو

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

(یعنی اسلام قبول کرلے) تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

جس کو کسی طرح شکستگی نہیں ہو سکتی اور اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

(یا بچا کر) نور (اسلام) کی طرف لاتا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں

اَوْلِيٰۗـــُٔــھُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

ان کے ساتھی شیاطین ہیں (انسی یا جنی) اور ان کو نور (اسلام) سے نکال کر

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

(یا بچا کر کفر کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں۔ ایسے لوگ دوزخ میں رہنے

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

والے ہیں (اور) یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اللہ تعالیٰ ہی کی مِلک ہیں سب جو کچھ کہ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ

اور جو باتیں تمہارے نفسوں میں ہیں ان کو اگر تم ظاہر کرو گے یا کہ پوشیدہ رکھو گے

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

حق تعالیٰ تم سے حساب لے گا (پھر بجز کفر و شرک کے) جس کے لیے منظور ہوگا بخش دینگے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور جس کو منظور سزا دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر پوری

قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

قدرت رکھنے والا ہے۔ اعتقاد رکھتے ہیں رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اس چیز کا جو ان کے

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ

اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا

کے ساتھ کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے۔ اور ان سب نے یوں کہا کہ

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

ہم نے (آپ کا ارشاد) سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا

پروردگار اور تیری ہی طرف (ہم سب کو) لوٹنا ہے اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مکلف

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا

نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت (اور اختیار) میں ہے، اس کو ثواب بھی

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اسی کا ملے گا جو ارادہ سے کرے اور اس پر عذاب بھی اسی کا ہوگا جو ارادہ سے کرے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

اے ہمارے رب ہم پر داروگیر نہ فرمائیے، اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے۔ اے

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ

ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار (دنیا و آخرت کا) نہ ڈالیے جس کی ہم کو سہار نہ ہو

وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور درگزر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحم کیجئے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(کارساز طرفدار ہوتا ہے) سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

گواہی دی اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ بجز اس ذات کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ

فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی، اور معبود بھی وہ ایسی شان والے ہیں کہ اعتدال کیساتھ

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

انتظام رکھنے والے ہیں۔ ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں وہ زبردست حکمت والے ہیں

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی

اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر

عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ

قائم ہوا۔ چھپا دیتا ہے شب سے دن کو ایسے طور پر کہ وہ شب اس دن

حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

کو جلدی سے آلیتی ہے اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو

مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ ہی کیلئے خاص

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا۔ بڑی خوبیوں سے بھرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم کے پروردگار ہیں

فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

سو اللہ تعالیٰ بہت ہی عالی شان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے۔ اس کے سوا کوئی بھی عبادت

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ۝ وَمَنْ

کے لائق نہیں (اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے۔ اور جو شخص

يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ

(اس امر پر دلیل قائم ہونے کے بعد) اللہ کے سوا کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس (کے

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

معبود ہونے) پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں ہے اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا (جس کا

الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

لازمی نتیجہ یہ ہے کہ) یقیناً کافروں کو فلاح نہیں ہوگی اور آپ یوں کہا کریں کہ اے

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

میرے رب (میری خطائیں) معاف کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے۔

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا. ہم ہی نے رونق دی ہے دنیا کے آسمانوں کو

بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ

ایک عجیب آرائش یعنی ستاروں کے ساتھ اور حفاظت بھی کی ہے ہر شریر

شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ

شیطان سے. وہ شیاطین عالم بالا کی طرف کان بھی نہیں

الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ

لگا سکتے اور ہر طرف سے مار کر دھکے دیئے جاتے ہیں

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ

اور ان کے لئے دائمی عذاب ہو گا. مگر جو شیطان

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

کچھ خبر لے ہی بھاگے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ لیتا ہے

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ

تو آپ ان سے پوچھئے کہ یہ لوگ بناوٹ میں سخت ہیں یا ہماری

خَلَقْنَا ۗ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○

پیدا کی ہوئی یہ چیزیں (کیونکہ) ہم نے ان لوگوں کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ

اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔ وہ

اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے،

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ

(سب عیبوں سے) پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے

الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

زبردست ہے، خرابی دور کرنے والا ہے بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ (جس کی شان ہے)

عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

لوگوں کے شرک سے پاک ہے، وہ معبود (برحق) ہے پیدا کرنے والا ٹھیک ٹھیک بنانے والا

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ

صورت بنانے والا اس کے اچھے اچھے نام ہیں سب چیزیں اس کی تسبیح

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اور (انہوں نے) یہ بھی بیان کیا کہ ہمارے پروردگار کی بڑی شان ہے اس نے نہ کسی کو بیوی

وَّلَا وَلَدًا ۝

بنایا اور نہ اولاد

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ (اپنے کمالِ ذات و صفات میں) ایک ہے اللہ ایسا

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ

بے نیاز ہے (کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کے سب محتاج ہیں) اس کے کوئی اولاد نہیں اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا۔

الرازی

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا

آپ کہہ دیجئے (استعاذہ کیلئے) کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے

خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ

شر سے اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجاوے اور (بالخصوص گنڈے کی

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

گرسوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والیوں کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

آپ کہیے (جس طرح کہ فلق گزرا) کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں۔ وسوسہ ڈالنے پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے

اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جن ہو یا آدمی (ہو)

الرازی

ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

جَزَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ

جو شخص یہ کہا کرے اسکے لیے ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔ مجمع کبیر ص ۳۰

قرض کی ادائیگی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہوں گی۔

۱۔ کبھی مقروض نہ ہوگا ۲۔ اگر قرض ہوگا تو وہ ادا ہو جائیگا خواہ جتنا بھی قرض ہو۔

۳۔ قیامت کے دن اس سے کوئی حساب نہ ہوگا۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۶۲)

قربِ خاص کا ذریعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک روز ایک شخص کو اپنے اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کے درمیان بٹھایا۔ صحابہ کو اس پر تعجب ہوا تو آپؐ نے فرمایا یہ شخص مجھ پر مذکورہ درود شریف پڑھتا ہے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۵۰)

www.iqra.info

ہر درد کی دوا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ہر درد اور بیماری دور ہونے کے لیے اوّل و آخر مذکورہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۶)

اسّی سال کے گناہ معاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کر دیں گے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۲۶)

روزی میں برکت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اس کا مال بڑھ جائے وہ یہ درود پڑھا کرے۔
(فضائل درود شریف۔ حضرت شیخ الحدیثؒ)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ
عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

جو شخص خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہو وہ یہ دُرود شریف پڑھا کرے۔
(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۲۰۶)

پسندیدہ رشتہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِیَآءِ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ

تہجد کے وقت نہ اُٹھ سکے تو عشاء کے بعد ۳۱۳ دفعہ درود پڑھ کر دُعا کرے۔
(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول)

ذاتی گھر کے حصول کے لئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اس درود شریف کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا کرے
(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول)

بلڈ پریشر اور دل کی گھبراہٹ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ

فجر اور شام کی نماز کے بعد ۱۷ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھونکیں اور پانی پر دم کر کے پئیں۔
(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول)

امتحان میں کامیابی کیلئے

رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّیْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجَلَّھَا وَاقْضِ لِیْ بِجَاھِہٖ حَوَائِجِیْ کُلَّھَا وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا اَنْتَ اَھْلُھَا وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَکَرِّمْ دَائِمًا

ہر نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھ کر امتحان میں کامیابی کی دعا کرے۔ امتحان شروع ہونے سے قبل ۱۱ مرتبہ پڑھ کر سینے پر پھونک مارے جوابات دینے میں آسانی ہوگی۔ نمایاں کامیابی کے لیے مجرب درود شریف ہے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول)

دس ہزار مرتبہ کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ

اس درود شریف کے بارے میں منقول ہے کہ یہ دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔
(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۵۰)

دوزخ سے نجات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت خلاد رحمۃ اللہ علیہ جمعہ کے دن یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرتے تھے
ان کے انتقال کے بعد ان کے تکیے کے نیچے سے ایک کاغذ ملا جس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ
خلاد بن کثیر کے لیے دوزخ سے آزادی کا پروانہ ہے۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص ۱۸۲)

الٓمٓ	الٓمٓصٓ	الٓرٰ	الٓمٓرٰ
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمٓ	
طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ	قٓ	نٓ	

استخارہ کی دعا

الرازی

سنت کے مطابق استخارہ کا سیدھا سادہ طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نفل پڑھیں اس کے بعد استخارہ کی دعاء پڑھیں بس۔ دعاء کے جتنے الفاظ ہیں وہی اس سے مطلوب و مقصود ہیں۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ
وَ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ
فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ
فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ
ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

www.e-dua.info

اسلامی کتب حاصل کرنے، فی سبیل اللہ تقسیم کرنے
اور ایصال ثواب کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں



دکان نمبر۲ اسلام کتب مارکیٹ بنوری ٹاؤن کراچی
0320-5015764